ایک باعصمت لڑکی اور کفل کا واقعہ

عورت اللہ کے ڈر سے کانپنے لگی

-http://www.ownislam.com/articles/urdu-articles/2020-ek-baismat-ladki-aur-kifil>
<ka-waqia

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار یہ سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ بنی اسرائیل میں کفل نامی ایک شخص تھا جو ہمیشہ رات دن برائی میں پھنسا رہتا تھا. کوئی سیاہ کاری ایسی نہ تھی جو اس سے چھوُٹی ہو. نفس کی کوئی ایسی خواہش نہ تھی جو اس نے پوری نہ کی ہو.ایک مرتبہ اس نے ایک عورت کو ساٹھ(60) دینار دے کر بدکاری کیلئے آمادہ کیا . جب وہ تنہائی میں اپنے برے کام کے ارادے پر مستعد ہوتا ہے تو وہ نیک بخت بید لرزاں کی طرح تھرانے لگتی ہے . اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں لگ جاتی ہیں. چہرے کا رنگ فق پڑجاتا ہے، رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ، کلیجہ بانسوں اچھلنے لگتا ہے، کفل حیران ہو کر پوچھتا ہے کہ اس ڈر ، خوف ، دہشت اور وحشت کی کیا وجہ ہے؟پاک باطن ، شریف النفس ، باعصمت لڑکی اپنی لڑکھڑاتی زبان سے بھرائی ہوئی آواز میں جواب دیتی ہے . مجھے اللہ

ایک باعصمت لڑکی اور کفل کا واقعہ

کے عذابوں کا خیال ہے اس زبوں کام کو ہمارے پیدا کرنے والے اللہ نے حرام کردیا ہے.یہ فعل بد ہمارے مالک ذوالجلال کے سامنے ذلیل و رسول کرے گا. منعم حقیقی محسن قدیمی کی یہ نمک حرام ہے. واللہ! میں نے کبھی بھی اللہ کی نافرمانی پر جرات نہ کی. ہائے حاجت اور فقر و فاقہ ، کم صبر اور بے استقلالی نے یہ روز بد دکھایا کہ جس کی لونڈی ہوں اس کے سامنے اس کے دیکھتے ہوئے اس کی نافرمانی کرنے پر آمادہ ہوکر اپنی عصمت بیچنے اور اچھوت دامن پر دھبہ لگانے پرتیار ہوگئی. لیکن اے کفل ! بخدائے لایزال ، خوف اللہ مجھے گھلائے جارہا ہے. اس کے عذابوں کا کھٹکا کانٹے کیطرح کھٹک رہا ہے. ہائے آج کا دو گھڑی کا لطف صدیوں خو ن تھکوائے گا اور عذاب الہٰی کا لقمہ بنوائے گا. اے کفل ! اللہ کیلئے اس بدکاری سے باز آ اور اپنی اور میری جان پر رحم کر . آخر اللہ کو منہ دکھانا ہے.اس نیک نہاد اور پاک باطن اور عصمت بآب خاتون کی پر اثر اور بے لوث مخلصانہ سچی تقریراور خیر صوابی نے کفل پر اپنا گھرا اثر ڈالا اور چونکہ جو بات سچی ہوتی ہے دل ہی میں اپنا گھر کرتی ہے. ندامت اور شرمندگی ہر طرف سے گھیر لیتی ہے اور عذاب الہٰی کی خوفناک شکلیں ایک دم آنکھوں کے سامنے آکر ہر طرف سے حتیٰ کہ در و دیوار سے دکھائی دینے لگتی ہیں . جسم بے

ایک باعصمت لڑکی اور کفل کا واقعہ

جان ہوجاتا ہے ، قدم بھاری ہوجاتے ہیں، دل تھرا جاتے ہیں . سو ایسا ہی کفل کو معلوم ہوا. وہ اپنے انجام پرغور کرکے اپنی سیاہ کاریاں یاد کرکے رو دیا اور کہنے لگا . اے پاکباز عورت ! تو محض ایک گناہ وہ بھی ناکردہ پر اس قدر کبریائے ذوالجلال سے لرزاں ہے . ہائے میری تو ساری عمر اپنی بدکاریوں اور سیہ اعمالیوں میں بسر ہوگئی میں نے اپنے منہ کی طرح اپنے اعمال نامے کو بھی سیاہ کردیا. خوف اللہ کبھی پاس بھی نہ بھٹکنے دیا. عذاب الہٰی کی کبھی بھولے سے بھی پرواہ نہ کی. ہائے میرا مالک مجھ سے غصے ہوگا. اس کے عذاب کے فرشتے میری تاک میں ہوں گے. جہنم کی غیظ و غضب اور قہر آلودہ نگاہیں میری طرف ہوں گے. میری قبر کے سانپ بچھو میرے انتظار میں ہوں گے. مجھے تو تیری نسبت زیادہ ڈرنا ڈچاہیے. نہ جانے میدان محشر میں میرا کیا حال ہوگا. اے بزرگ عورت گواہ رہ. میں آج سے تیرے سامنے سچے دل سے توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ رب کی ناراضگی کا کوئی کام نہ کروں گا. اللہ کی نافرمانیوں کے پاس نہ پھٹکوں گا. میں نے وہ رقم تمہیں اللہ کے واسطے دی اور میں اپنے ناپاک ارادے سے ہمیشہ کیلئے باز آیا. پھر گریہ زاری کے جناب باری تعالیٰ توبہ واستغفار کرتا ہے. اور رو رو کر اعمال کی سیاہی دھوتا ہے. دامن امید پھیلا کر دست دعا دراز

ایک باعصمت لڑکی اور کفل کا واقعہ

کرتا ہے کہ یا الہٰا العالمین میری سرکشی سے درگزر فرما. مجھے اپنی دامن عفو
می میں چھپالے . میرے گناہوں سے چشم پوشی کر مجھے اپنے عذابوں سے آزاد کر .
حضور صلی االلہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسی رات اس کا انتقال ہوگیا. صبح کو
لوگ دیکھتے ہیں اس کے دروازے پر قدرتاًلکھا ہوا ہے. ان االلہ قد غفر الکفل.
یعنی االلہ تعالیٰ نے کفل کے گناہ معاف کردئیے.(ترمذی)

("صحیح اسلامی واقعات "، صفحہ نمبر 106-103)